



رسول اللہ ﷺ فرمایا: جب تم ایسے شخص کو دیکھو جو مسجد میں خرید و فروخت کر رہا ہو تو کہو: اللہ تعالیٰ تمہاری تجارت میں نفع نہ دے، اور جب ایسے شخص کو دیکھو جو مسجد میں گمشدہ چیز (کا اعلان کرتے ہوئے اُسے) تلاش کرتا ہو تو کہو: اللہ تعالیٰ تمہاری چیز تمہیں نہ لوٹائے

ابوہریرہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”جب تم ایسے شخص کو دیکھو جو مسجد میں خرید و فروخت کر رہا ہو تو کہو: اللہ تعالیٰ تمہاری تجارت میں نفع نہ دے، اور جب ایسے شخص کو دیکھو جو مسجد میں گمشدہ چیز (کا اعلان کرتے ہوئے اُسے) تلاش کرتا ہو تو کہو: اللہ تعالیٰ تمہاری چیز تمہیں نہ لوٹائے“ [صحیح] [اسے امام ترمذی نے روایت کیا]

رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”جب تم دیکھو کسی لین دین کرنے والے“ یعنی خرید و فروخت کرنے والے کو ”فی المسجد“ (مسجد میں) یہاں مفعول کو عموم پر دلالت کرنے کے لیے حذف کیا گیا ہے جس میں ہر قسم کی خرید و فروخت شامل ہے اگر کسی کو اس حالت میں پایا جائے تو آپ ﷺ نے اس کو ڈانٹ پلانے کی طرف اس طرح رہنمائی فرمائی کہ ان میں سے ہر ایک (بائع و مشتری) کو علانیہ طور پر زبان سے یہ کہا جائے ”لَا أَرِيحَ اللَّهُ تِجَارَتَكَ“ تاکہ یہ بدعا نہ ہو جائے جس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ تیری تجارت کو فائدہ مند اور نفع آور نہ کرے اس میں اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی طرف اشارہ ہے: ”فَمَا رِيحَتْ تِجَارَتُهُمْ“ ان کی تجارت نہ انہیں کوئی فائدہ نہ دے (سورہ بقرہ: 16) اگر ان دونوں کو اکٹھا کر دیا جائے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری تجارت میں برکت نہ ڈالے تو مقصود حاصل ہو جائے گا اس زجر و توبیخ کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ مسجد آخرت کا بازار ہے اور جس نے اس کے برعکس کام کیا گویا کہ اس نے اس کو دنیا کا بازار بنا دیا اس لیے وہ اس بات کا مستحق ہے کہ اس کے لیے خسار اور محرومی کی بدعا کی جائے تاکہ یہ مسجد کا برعکس (خلاف معتاد) استعمال کرنے والے کے لیے سزا اور ڈراوے کا سامان بن جائے، نیز دوسروں کو اس کام سے متنفر بھی کیا جاسکے، بایں ہمہ وہ مسجد کے تقدس کا خیال کرتے ہوئے ایسا کرنے (مسجد میں خرید و فروخت) کو ناپسند کرنے لگے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/10891>